گلے کے غدود بڑھ جانا

مؤلفہ و مرتبہ

ڈاکٹر لیاقت علی راجپوت

بی اے - ڈی ایچ ایم ایس - ڈی ایم (انڈیا) - ایم بی ایچ اے (لندن)
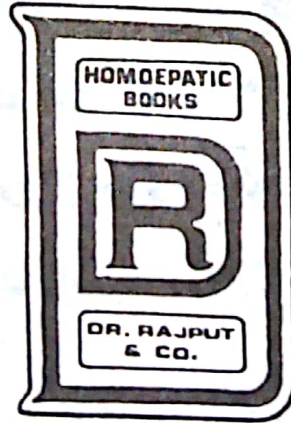
ناشر

ہومیوپیتھک ڈاکٹر

راجپوت اینڈ کمپنی بازار حاجی پورہ اندرون سوئیکارنو گیٹ گوجرانوالہ

قیمت : ۶ روپے

پیش لفظ

ایک معروف ہومیوپیتھک ڈاکٹر کو اکثر ایسے متفکر مریضوں اور لواحقین سے واسطہ پڑتا رہتا ہے جن کو ان کے ڈاکٹروں نے جلد از جلد بچوں کے ٹانسلز کے اپریشن کرلنے کا مشورہ دیا ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ ایک عام آدمی بغیر اپریشن علاج کو ترجیح دیتا ہے۔

ایک ہومیوپیتھ مریض کے مزاج کے مطابق علاج کرتا ہے۔ تو کر اس کے پاس کوئی سکہ بند دوا ہوتی ہے۔ اس علاج سے نہ صرف ٹانسلز شفایاب ہوجاتے ہیں۔ بلکہ چھوٹے بچے عمومی لحاظ سے بھی صحتمند ہو جاتے ہیں۔ وہ اکثر ٹھنڈ لگنے سے بچ جاتے ہیں۔ اور انہیں کھانسی۔ چھینکیں۔ دقتِ تنفس اور لاتعداد دیگر تکالیف سے بھی چھٹکارا حاصل ہوجاتا ہے۔ جن کا ٹانسلز سے براہِ راست تعلق ہوتا ہے۔

ڈاکٹر لیاقت علی راجپوت

ٹانسلز لمف بافت پر مشتمل ہوتا ہے جو کہ گلے کے داخلہ کے مقام پر ایک چوکیدار کی طرح کام کرتا ہے ۔ تاکہ کسی بھی قسم کی عفونت منہ کے اندر داخل ہو کر پھیپھڑوں میں نہ جا سکے ۔ اگر ٹانسلز کو سوزش ہو جائے ۔ یا عفونت سے متاثر ہو جائیں ۔ یا ٹانسلز بڑھ جائیں تو اس سے نہ صرف بعض اوقات ناک بند ہو جاتی ہے ۔ بلکہ سانس بھی دشوار ہو جاتا ہے معالج حضرات اس سے خطرہ محسوس کرتے ہوئے فوراً ٹانسلز کٹوانے کا مشورہ دے ڈالتے ہیں ۔ اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے ؟ ۔ اکثر اوقات ٹانسلز کٹوانے سے سانس آسانی سے آنے لگتا ہے ۔ گلے کا درد کم ہو جاتا ہے ۔ اور وہ بچہ یا بڑا جو اکثر زکام اور کھانسی میں مبتلا رہتا ہے پہلے سے بہتری محسوس کرتا ہے ۔ لیکن والدین کی مایوسی اس وقت قابلِ دید ہوتی ہے جب کچھ عرصہ بعد اسی طرح زکام دوبارہ حملہ آور ہوتا ہے ۔ گلا خراب اور کھانسی لوٹ آتی ہے ۔ بعد ازاں دمہ تک نوبت آ پہنچتی ہے ۔

اس حالت میں والدین ہومیوپیتھی کی طرف رجوع کرتے ہیں ۔ ان سے سوال کیا جا سکتا ہے ۔ اگر ٹانسلز کی وجہ سے یہ تمام تکالیف تھیں ۔ تو انہیں کٹوانے کے بعد اب کس چیز کو کٹوائیں گے ۔ حقیقتاً ٹانسلز کی وجہ سے یہ تمام تکالیف نہیں تھیں ۔ بلکہ مریض کی مزاجی حالت ایسی تھی ۔ جس کی وجہ سے ٹانسلز بڑھ گئے ۔ اور ٹانسلز بڑھ جانے سے دیگر علامات پیدا ہوئیں ۔ ہومیوپیتھی مزاجی تکالیف کا سادہ طریقہ سے علاج کرتی ہے ۔ اور مریض کی مدد کرتی ہے ۔ کہ اس تکلیف سے چھٹکارا حاصل

کر سکے ۔

میڈیکل اتھارٹیز کی ایک کثیر تعداد ٹانسلز نکال دینے کے خلاف تنبیہ کرتی ہے اور موجودہ دور میں ماڈرن سرجن بھی اس کے خلاف ہیں ۔
اپریشن کے بعد ان بچوں پر عجیب جان لیوا خوف طاری ہو جاتا ہے ۔ ڈاکٹر کی شکل دیکھتے ہی فوراً چیخنا چلانا شروع کر دیتے ہیں ۔ اور یہ خوف معمولی تکالیف کے لئے بھی اتنا شدید ہوتا ہے ۔ جس سے وہ رات کو بستر پر پیشاب کرنا شروع کر دیتے ہیں ۔ اکثر رات کو خوفزدہ ہو کر اٹھ بیٹھتے ہیں ۔ جب کہ ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے مریض بڑے دوست اور خوش باش ہوتے ہیں

ٹانسلز کے بڑھ جانے سے اکثر بہرہ پن ہو جاتا ہے اس کے ساتھ کان اور حلق کی درمیانی نالی کی جھلیوں کے نقص اور ناک کے پچھلے حصے کے غدودوں کی وجہ سے بھی بہرہ پن ہو جاتا ہے ۔ لہٰذا جسم سے ٹانسلز کو نکال باہر کرنا ۔ ایسے بہرہ پن کے کیسوں میں کوئی فائیدہ نہیں ہوتا ۔

میں یہاں پر چند ایک ماہرین کی آراء پیش کرتا ہوں ۔
ڈاکٹر جان ڈیوس ایم ۔ بی ، ایف ۔ آر ۔ سی ۔ پی ایک مشہور میڈیکل میگزین " دی پریکٹیشنر ،، اپریل ۱۹۴۲ء میں لکھتے ہیں ۔
" میں دمہ والے مریضوں کے ٹانسلز اور ناک کے پچھلے حصہ کے غدود کو نکال باہر کرنے کے خلاف تنبیہ کرتا ہوں ۔ جس سے کوئی

فائدہ نہیں ہوتا۔ بلکہ اکثر اوقات بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ اور دواؤں کے بے دریغ استعمال سے جیسا کہ اسپرین اور پیراسٹامول کے خلاف ہوں جس سے اکثر کیسوں میں شدید برانکائٹس ہو جاتا ہے "۔

ڈاکٹر پی۔ ایل اوگرا ایسوسی ایٹ پروفیسر آف پیڈی اٹرکس سٹیٹ یونیورسٹی آف نیویارک لکھتے ہیں کہ ٹانسلز کو کاٹ کر پھینک دینا اکثر اوقات بچوں کو پولیو کے حملہ کی طرف لے جاتا ہے ——— ایسی۔ درد ناک بیماری جس سے بچہ ساری عمر کے لئے لاغر ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر اوگرا کا کہنا ہے۔ کہ اس نے ۵۰ بچوں کا مشاہدہ کیا ہے جن کے ٹانسلز کاٹ دیئے گئے تھے۔ ان تمام میں جزوی یا مکمل طور پر انٹی باڈیز کی کمی تھی جو کہ وائرس کی چھوت جیسا کہ پولیو سے مدافعت کرتے ہیں۔ اس کے نزدیک ٹانسلز کے نکال دینے سے انسانی جسم میں انٹی باڈیز کی کمی ہو جاتی ہے۔ جس سے چھوت لگ جانے کا خطرہ رہتا ہے۔

ڈاکٹر اوگرا جس کی تحقیقات اس سال امریکن پیڈی اٹرک سوسائٹی کی میٹنگ میں پیش کی گئیں۔ اب وہ بوفیلو نیویارک اسٹیٹ میں بچوں کی بیماریوں پر ریسرچ کر رہے ہیں۔ جہاں وہ اسٹیٹ یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر آف مائیکروبیالوجی ہیں۔

ڈاکٹر اوگرا کا کہنا ہے۔ کہ پولیو کے کیس ان بچوں میں عام ہیں

اگر ہم بڑھے ہوئے ٹانسلز کا علاج کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں ان کے بڑھنے کی وجوہات تلاش کرنا پڑیں گی۔ اگر ہم ہومیوپیتھک ادویات سے بڑھے ہوئے ٹانسلز کا کامیاب علاج چاہتے ہیں۔ تو ہمیں صرف ٹانسلز کو نظرانداز کرتے ہوئے اس کے بڑھنے کی مزاجی وجہ تلاش کرنا ہوگی۔ جو کہ اس بیماری کی حقیقی وجہ ہے۔ جسے اپریشن سے دور نہیں کیا جا سکتا۔ وہ معالج جو صرف ٹانسلز کو مدِنظر رکھتے ہوئے علاج معالجہ شروع کر دیتے ہیں۔ وہ زیادہ تر ناکام ہو جاتے ہیں۔ اور پھر اپریشن کرانے کا مشورہ دے ڈالتے ہیں۔ حالانکہ ٹانسلز جسم کا ایک نہایت اہم حصہ ہے۔ جس کا اپنا ایک مقام اور مقصد ہے جبکہ اپریشن کی اہمیت پر کوئی شک و شبہ نہیں۔ جبکہ وہ کسی مناسب وجہ سے کیا جا رہا ہو۔ اپریشن اس وقت ضروری ہو جاتا ہے جبکہ ٹانسلز اتنے بڑھ جائیں۔ جس سے زندگی خطرہ میں ہو اور ادویات سے افاقہ نہ ہو رہا ہو۔

"ایسے مریض مرض کی ابتداء میں نہیں آتے۔ جدید ادویات انجکشن۔ ویکسین کا وسیع علاج کرا کر آخر کار جب والدین کو بتایا جاتا ہے۔ کہ اب اس کا علاج صرف سرجری ہے۔ تب جا کر ایسے مریض ہومیوپیتھ سے مشورہ کرتے ہیں یہاں علاج مزاجی کیفیات کی بنا پر ہوگا۔ مریض کی اور اس کے والدین کی تفصیلی ہسٹری دوا تجویز کرنے میں راہنمائی کرے گی۔ خاکٹر وا ڈیا۔

علامات : آواز کا بھاری ہو جانا۔ آواز دار تنفس، سماعت میں کمی۔ کھانسی جس کے ساتھ پیپ دار بلغم۔ سوتے میں منہ کھلا رکھنا اور نیند کے دوران خراٹے۔

وجوہات : ۱:۔ سرخ بخار اور ڈفتھیریا کی وبار۔ ۲:۔ انفلوئنزا کی وبار۔ ۳:۔ جوڑوں کا بخار ۴:۔ مضر صحت گیس میں سانس لینا۔ ۵:۔ چوٹ ۶:۔ ہاضمہ کی خرابی، ۷:۔ پاؤں کا پسینہ دب جانا۔ ۸:۔ حرارت کی اچانک تبدیلی۔ ۹:۔ الرجی۔ ۱۰:۔ دانتوں کا انفکشن، ۱۱:۔ عمر ۶ ماہ تا ۱۰ سال ۱۲:۔ ٹانسلز کی سوزش کا بار بار حملہ۔

پیچیدگیاں : ٹانسلز کے مستقل طور پر خرابی سے جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے اور ساتھ ہی یہ دل کی مختلف بیماریوں کا باعث بن سکتا ہے۔ اس کے علاوہ گردوں کی خرابی کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ کانوں کو بھی متاثر کر سکتی ہے اسکی وجہ سے کانوں میں درد یا پیپ کا بہنا ہو سکتا ہے اس سے خاص کر بچوں میں کان بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ کیونکہ ٹانسلز گلے میں دائیں بائیں موجود ہوتے ہیں جو کہ جسم کا گیٹ وے ہے جب یہ گندے ہو جاتے ہیں تو ہر چیز جو گلے سے گذرے گی وہ گندی ہو کر گزرے گی اور تمام جسم کو متاثر کرے گی بچوں میں خاص طور پر قد کا بڑھنا رک جاتا ہے اور نشوونما متاثر ہوتی ہے اور قد چھوٹا رہ جاتا ہے جوڑ متورم ہو جاتے ہیں۔

علاج

(۱) ایکونائٹ: کسی خاص دوا کی خصوصی علامات کی عدم موجودگی میں، میں ہمیشہ ٹانسلز کی سوزش کا علاج ایکونائٹ اور فائٹولیکا سے کرتا ہوں۔ (ڈاکٹر والٹر سپینڈ ملر)۔

(۲) ایپس: زبان سوجی ہوئی۔ ٹھنڈ سے درد کو افاقہ (ڈاکٹر شیفر و ڈاکٹر لیسی لیفر پایس ملز)

(۳) اسٹیگو: مریض اکثر گلے کی سوزش میں مبتلا ہو۔ خاص طور پر بایاں ٹانسلز۔ نگلنے سے درد میں شدت۔ (چودہری)

(۴) آرم میٹ: جب بچہ کی نشوونما متاثر ہو۔ پانچ سال کا بچہ تین سال کا لگے۔ خصیئے اوپر چڑھے ہوئے۔ ناک کی غدود بڑھی ہوئی۔ ناک سے بدبودار اخراج۔ گلے کے غدود و ٹانسلز کے ساتھ ساتھ کان میں درد۔ اور کان سے مواد بہے۔

(۵) امونیم میور: ٹھنڈ لگ جانے سے ٹانسلز کی سوزش۔ نگلنا اور منہ کھولنا دشوار ہو۔ بات نہ کر سکے۔ (ہورتی)

(۶) بیسلینم (۲۰۰)، ہفتہ کے بعد ایک خوراک ڈاکٹر واڈیا کا کہنا ہے میں نے بار بار مشاہدہ کیا ہے کہ بیسلینم ۲۰۰ - ۱M - ۱۰M - اور اعلیٰ طاقتوں کی اکثر ضرورت رہتی ہے۔ جیسا کہ برنٹ کا کہنا ہے اس طرح مکمل شفا حاصل کی جا سکتی ہے یہ دوا نہ صرف ٹانسلز اور

غدود کو افاقہ دیتی ہے۔ بلکہ پرانا ٹانسلز کا ناک، گلہ اور چھاتی کے
متعلقہ دیگر امراض کو بھی شفا بخشتی ہے۔ تپدق کا رجحان۔
(۷) بیلاڈونا: زیادہ تر ابتدائی حالت۔ تیز بخار۔ اجتماعِ خون۔
دائیں طرف کے ٹانسلز اور جلن ہو۔ ٹانسلز بڑھے ہوئے۔ نگلنے میں
وقت۔ خاص طور پر سرخ بخار کے حملہ کے بعد۔
(۸) بریٹیا کارب: ڈاکٹر برنٹ کا کہنا ہے کہ بریٹیا کارب ٹانسلز
کی سب سے بڑی دوا ہے۔ لیکن جب ٹانسلز بار بار حفاظتی
ٹیکے لگنے سے ہوں۔ تو تھوجا۔ سلیشیا استعمال کرنی چاہیئے۔ اسی
طرح جب تپدق کا رجحان ہو۔ تو پہلے سیلینیم استعمال کرائیں
پھر بریٹیا کارب دیں۔
ڈاکٹر ڈی ایم بورلینڈ کا کہنا ہے۔ بریٹیا میور کو بریٹیا کارب سے
قبل ٹانسلز کی حادسوزش میں استعمال کرانا عقلمندی ہے۔ اور
اکثر اوقات سورائینم کی ایک خوراک کی ضرورت ہوگی۔ بریٹیا کارب
کا مریض ذہنی اور جسمانی طور پر پسماندہ ہوگا۔ بچہ شرمیلا ہوگا
بھول جانے کی عادت ہوگی۔ اپنے سبق پر توجہ نہیں دے سکتا
اکثر ٹھنڈ لگ جاتی ہے۔
(۹) بریٹیا آئیوڈائیڈ: بریٹیا کارب سے زیادہ بہتر دوا ہے دلوگس)
(۱۰) برومیم: ٹانسلز کی سوجن۔ ٹانسلز گہرے سرخ اور سوجے
ہوئے۔ (ٹائیلر)

(۱۱) ٹیوبر کولائینم : جب گلے میں دکھن ہو۔ تو اس دوا کو ہمیشہ یاد رکھیں (مور ہینز)۔

بچوں کی سب سے بڑی دوا۔ جس کی اکثر ضرورت پڑتی ہے۔ (فرج ڈڈ)

جن بچوں کو آسانی سے ٹھنڈ لگ جائے (رابرٹ لاؤل وڈ)

(۱۲) : رسٹاکس : جب مریض حملہ کے دوران جوڑوں کی درد میں محسوس کرے۔ سرد مشروب سے زیادتی محسوس کرے (بلر)

(۱۳) سلفر : جب کوئی واضح علامات موجود نہ ہوں۔ تو میں سلفر ۳۰ ایک ماہ تک دیتا ہوں۔

پی ایل نبتھاک حادادویات کے بعد یا مختصر عرصہ تک کام کرنے والی ادویات کے بعد اور ٹانسلز کی سوزش کے بعد کمزوری کے لیے مفید ہے (شیفرڈ) مزاجی دوا ہے۔

(۱۴) فائٹولیکا : ٹانسلز سوجے ہوئے۔ نگلنے سے درد کان کی طرف جائے۔ گرم مشروبات سے درد میں اضافہ۔

(۱۵) کالی بائیکرومیم : زبان پر زرد تہہ اور گلے کی دکھن۔ (ایب)

(۱۶) کالی میور : سوزش کی ابتدائی علامات کے بعد (نیش)

(۱۷) کلکیریا آئیوڈائیڈ : جب بیریٹا کارب اور ٹیوبرکولینم ناکام ہو جائے۔ تھائیرائیڈ غدود بڑھے ہوئے۔

(۱۸) کلکیریا کارب : ٹانسلز کی سوجن جب نگلے تو محسوس ہو۔ گلا بہت

ننگ ہے۔ جنا یبری مزاج ۔

(۱۹) کالکیریا فلور: ٹانسلز کو سکڑتی ہے (بوگر)

(۲۰) کلکیریا فاس: اپریشن سے بچاتی ہے۔ مزمن حالت: کثرت سے استعمال ہونے والی دوا۔

(۲۱) کیمومیلا: اگرچہ یہ دوا ٹانسلز میں استعمال نہیں ہوتی۔ لیکن ڈاکٹر کینٹ جب درد گرمی سے بہتر ہو۔ اور دردیں کانوں کی طرف جائیں، تجویز کرتے ہیں۔

(۲۲) لائیکوپوڈیم: دائیں سے بائیں سوجن ہو۔

(۲۳) لیکسیس: ٹانسلز کی سوجن بائیں طرف سے شروع ہو۔ اور دائیں طرف جائے۔ دردیں گرم مشروبات سے بڑھ جائیں۔ نیند کے بعد علامات میں زیادتی۔ (نیش)

(۲۴) لیک کینن: دائیں سے بائیں اور پھر بائیں سے دائیں۔ درد کو سرد یا گرم مشروب نگلنے سے افاقہ۔ (شیفرڈ)

(۲۵) مرک بن آئیوڈائیڈ: بائیں طرف۔

(۲۶) مرک پروٹو آئیوڈائیڈ: دائیں طرف (ریب) گرم مشروب سے اضافہ (شیفرڈ)

(۲۷) مرکسال: سردی سے گلے بڑھ جائیں۔ ٹانسلز پر سفید نشان۔ لعاب کی زیادتی۔ منہ سے بدبو۔ ٹھنڈا پانی پینے کی خواہش۔ اور رات کو تکلیف بڑھ جائے۔

(۲۸) ہائیڈراسٹس : تمام حالتوں میں غراروں کے لئے بہتر دوا ہے ۔
(آر۔ٹی بیسی)

(۲۹) ہیپر سلفر: سرد مزاج ۔گلے میں کسی چیز کے اٹکنے کا احساس ۔نگلنے سے تکلیف ۔جو کان کی طرف جائے ۔گرم چیزوں سے آفاقہ ۔
غیر پیچیدہ کیسوں میں ۔بیلاڈونا ۔مرک سال ۔ہیپر سلفر کی ترتیب وار دے سکتے ہیں

اپریشن کے بعد کی ادویات

سلفر: لوزتین کے اخراج کے بعد کی تکالیف کی عمدہ دوا
کلکیریا کارب : اپریشن کے بعد ناک کے پچھلے حصہ کے نزلہ اور ہوائی نالیوں کی سوزش وغیرہ
کیلنڈولا: اپریشن کے بعد کھانے کے لئے دیں ۔ اور غرارے بھی کرائیں
سٹرپٹوکوکس ۲۰۰ : کئی ماہ تک دیں ۔

ریپرٹری

دائیں طرف : آرسنک سلف ۔ریوبرس ۔بیلاڈونا ۔مرک سال ۔۲ مرک آئیوڈائیڈ ۔فلیوس ۔فائٹولیکا ۔۳ لائیکوپوڈیم ۔۳
دائیں طرف : ڈفتھیریائیں : لیک کین ۔مرک سیانیم ۔۳ ۲

بائیں طرف : ایل نائٹریٹ ۲ لیکیسس ۔ مرک آئیوڈائیڈ ۲ بروبائنا ۔ سلفر ۲ ۔

بائیں ڈفتھیریا کے بعد : لیک کین

بائیں سے دائیں : لیکیسس ۲ ۔

ٹانسلز کی تکلیف کے ساتھ بخار اور منہ سے بدبو : مرکسال سٹریپٹوکوسن

ٹانسلز کی تکلیف کے ساتھ بہرہ پن اور کان و حلق کی بندش : مرکسال

" " " " " " زخم : امونیا کارب ۔

" " " " " " زکام : آرسنک ۔ آئیوڈائیڈ

" " " " " خشکی اور جلن کا احساس : فاسفورس ۔

" " " " " کھانسی اور ٹھنڈ لگ جانا : بیسلینم ۔

" " " " " گلے میں درد : ہیپر سلفر ۔ مرک سال ۔ لیکیسس ۔ لائیکوپوڈیم

" " " " " " گلے میں خشکی : فائٹولیکا ۔

" " " " " " ناک سے آواز نکالے : شانی سگیریا ۔

خسرہ کے بعد ٹانسلز کی تکلیف : برومیم ۔

زکام کے بعد " " " : سباڈیلا ۔

حاد حلق کی سوزش " " : ناجا ۔

مزمن نزخرہ " " : مرک سائیم ۔

درد دل میں ٹانسلز کی تکلیف : آرسنک ۔ اگنیشیا ۔ مرکسال ۔
ڈفتھریا ۔ ۔ ۔ ۔ : آئیوڈئیم جلیسیم ۔ کرڈیلس ۔ لائیکوپوڈیم
لیک کینن ۔ لیکیس ۔ مرک سائنیٹم ۔
نیٹرم آرس ۔

سرخ بخار میں ٹانسلز کی تکلیف : ایپس
کروپ " ۔ ۔ ۔ ۔ : فاسفورس ۔
افاقہ ٹھنڈے مشروب سے : ایپس ۔ مرک سال
" گرم مشروب سے : لائیکوپوڈیم ۔ ہیپر سلفر ۔
اضافہ گرم مشروب سے : لیکیس ۔
" منہ کھولنے سے : ککیریا فاس ۔
بہرہ پن ہو جائے : نائٹرک ایسڈ
" " بچوں میں : کالی بائیکرومیم ۔
گلا تقریباً بند ہو جائے : لیک کینن
گلے میں بلغم کا احساس مسلسل : ککیریا فلور
منہ سے سانس لے : مرک آئیوڈ ریوبریس
نگلنا مشکل ہو : لیک کینن ۔ نائٹرک ایسڈ

مزمن سب سے اہم ادویات : بریٹا کارب ۔ لائیکوپوڈیم ۔ لیکیس ۔
دیگر ادویات : بریٹا میور ۔ پیٹرولیم ۔ سلیشیا ۔ سٹفلینم ۔ فائٹولیکا
فیرم ۔ نائٹرک ایسڈ ۔ نیٹرم میور ۔